شمس الاسلام بہاری

سیاسی بوچڑخانہ

دیوبندی، بریلوی، اور اہل حدیث مسالک کے سیاسی مولوی، پیرانِ تسمہ پا، پنجابی، بلوچی، سندھی، پٹھان سیاستدان آج کل ایک ہی بولی بول رہے ہیں۔ خصوصاً "دوپہر کے وقت" بہت ہی چہکتے ہیں کہ جی مہنگائی بہت زیادہ ہو گئی ہے، مارے گئے لوٹے گئے، براحال ہے، لیکن یہ نہیں بتاتے کس کا براحال ہے؟ کون مارا گیا؟ کون لٹ گیا، کس کی نیا ڈوب گئی؟ ہاں کوئی گھسا پٹا مزدور لیڈر، کوئی سیاسی بھکاری، کوئی استحصالی کہتا ہے۔ غریب مارا گیا، غریبوں کا براحال ہے، غریب بے موت مارے گئے۔ مگر قاضی صاحب بے چارے رائے ونڈ کو گلاسگو کا "رووِنڈ ایو" (ROWAND AVE) سمجھ رہے ہیں۔ طاہر القادری سیاسی جفادری بننے کی فکر میں اہلیہ محترمہ کو بھی سڑک پر لے آئے ہیں اور قاضی، قادری، جفادری اور ساتھی مل کے نواز شریف کی طرف منہ اٹھائے کورس گا رہے ہیں۔

وقفہ بہت ضروری

تراجانا اب مجبوری

یہ تو سمجھ میں آگیا اگرچہ کھٹا راگ تھا لیکن قومی شومئی قسمت ...... ایک سیاسی جوار یا یہ نہیں بتاتا کہ نواز شریف جائے تو کون آئے؟ بریلوی آئے تو قبروں پر سجدے ہوں گے منتیں نیازیں بے پناہ رش لیں گی۔ مہنگائی بڑھے گی کم نہ ہو گی۔ اہل حدیث آئے تو قبروں پر ہل چلے گا، تمباکو کاشت ہو گا، سبزیاں اگیں گی، لوگ فخر سے ننگے سر نماز پڑھیں گے۔ مسجد میں یوں کھڑے ہوں گے جیسے فٹ بال میچ دیکھ رہے ہوں۔ لشکر طیبہ پہرے پر ہو گا تمام قبر پرستوں کو خدا پرست اور مست الست بنا دیں گے۔ مصیبت کے وقت امریکہ سے فوجیں بلوا کر اسلام آباد، مظفر آباد بٹھا دیں گے۔ جیسے صدامی الارم کے خوف سے سعودی عرب والوں نے امریکی فوجیں براجمان کی ہوئی ہیں۔ پھر ان پر خرچے سے مہنگائی اور بھوک کا بھوت ننگا ناچے گا۔ پھر پاکستان کشکول گدائی ہاتھوں میں لئے صدا لگائے گا۔

جا سجنا راہ خدا تیرا اللہ ہی بوٹا لائے گا

اور اگر دیوبندی "زناں خانے" سے کوئی اقتدار پر براجا تو بے نظیر ہو گا۔ لاجواب باصواب اور باثواب ہو گا۔ نام مشترکہ ہونا کوئی عیب نہیں۔ محمد علی بانی پاکستان ہیں تو محمد علی فلموں کے بنیاد پرست ایکٹر۔ اس لئے یہ بے نظیر "ہو گا" ہو گی نہیں۔ ڈھول بجیں گے، تالیاں پٹیں گی اور لڈی ناچ ہو گا۔ گدھا ناچے گا، گھوڑا

بقیہ ص ۵۱ پر